SRM CONTRACTORS LIMITED

[CIN: U45400JK2008PLC002933]

Regis. Office: Sector-3, Near BJP Head Office, Trikuta Nagar, Jammu - 180012, Jammu & Kashmir, India

Contact Person: Arun Mathur, Company Secretary & Compliance Officerl.**Tel:** +91 84918 77114 / +0191 2472729

Email id: cs@srmcpl.com; **Website:** www.srmcpl.com

NOTICE ON INFORMATION REGARDING 17th ANNUAL GENERAL MEETING OF THE COMPANY TO BE HELD THROUGH VIDEO CONFERENCING / OTHER AUDIO VISUAL MEANS

Notice is hereby given that the 17th Annual General Meeting (**"AGM"**) of the members of the company will be held on **Monday, 29th September, 2025 at 1.00 p.m. (IST)** through video conferencing (**"VC"**) /Other Audio, Visual Means (**"OAVM"**), in compliance with all the applicable provisions of the companies Act , 2013 and the Rules made thereunder and the Securities and Exchange Board of India (**"SEBI"**) (Listing Obligations and Disclosure Requirements) Regulations, 2015,read with circulars issued by the Ministry of Corporate Affairs (**"MCA"**) and the Securities and Exchange Board of India (**"SEBI"**), to transact the business set out in the Notice calling the AGM. Members will be able to attend the AGM through VC/OAVM. Members participating through the VC/OAVM facility shall be reckoned for the purpose of quorum under section 103 of the companies act, 2013.

In compliance with the relevant circulars, the Annual report 2024-25 consisting of Notice of the AGM and financial statements for the financial year 2024-25, along with Board's report, Auditor's report and other documents required to be attached thereto, will be sent to all the members of the company whose email addresses are registered with the company / depository participant(S). The aforesaid documents will also be available on the company's website at **www.srmcpl.com** and on the website of Stock Exchanges, i.e. BSE Limited at **www.bseindia.com** & Stock Exchange Limited at **www.nseindia.com**, on the website of Company's Registrar and Transfer Agent (RTA), Bigshare services Pvt Limited at www.bigshareonline.comand on the website of NSDL(agency for providing the Remote e-Voting facility) i.e. **www.evoting.nsdl.com** .

Manner of Registering / updating Email-Id, PAN and Bank details:

(a) In case shares are held in physical mode please provide Folio No., Name of shareholder, scanned copy of the share certificate (front and back), PAN (self attested scanned copy of PAN card), AADHAR (self attested scanned copy of Aadhar Card) by email to **cs@srmcpl.com**.

(b) In case shares are held in demat mode, please provide DPID-CLID (16 digit DPID + CLID or 16 digit beneficiary ID), Name, client master or copy of Consolidated Account statement, PAN (self attested scanned copy of PAN card), AADHAR (self attested scanned copy of Aadhar Card) to **cs@srmcpl.com**

(c) Members holding shares in dematerialised mode who have not registered /updated their email address PAN and Bank account details with their Depository Participants, are requested to register / update their email address with the Depository Participants with whom they maintain their Demat accounts.

Further as per SEBI Circular(s) the company had already sent communication/letters to those shareholders, holding shares in physical mode for mandatorily furnishing PAN, KYC and Nomination details.

Members are requested to carefully read all the notes set out in the notice of the AGM to be dispatched and in particular, instructions for joining the AGM, manner of casting vote through remote e-voting during the AGM.

Shareholders may please note that in terms of aforementioned circulars, the company will not send physical copies of AGM Notice and Annual reports to the shareholders.

This notice is being issued for the information and benefits of all the members of the company and is in compliance with the applicable circular of the MCA and SEBI.

For, **SRM CONTRACTORS LIMITED**

Ind-Swi

Regd. Off.:

Chandiga

Website: www.in

NOTICE OF 30TH

NOTICE is hereby given that the 30th Annual G
Company") will be held on Monday, 29th Septer
Visual Means ("VC/OAVM") facility to transact t
General Circular No 09/2024 dated 19th Septemb
and Circular Nos SEBI/HO/CFD/CFD- PoD-2/P/
SEBI/HO/CFD/PoO2/CIR/P/0155 dated Novemb
"SEBI Circulars") along with other applicable Circ
presence of the Members at a common venue. T
Company.

As per aforesaid circulars, the Annual Report 202
mode (by e-mail) on 5th September, 2025, to th
Share Transfer Agent ("RTA") or the respective de
of the SEBI (Listing Obligations and Disclosure
accessing the Annual Report has been sent to th
the Notice along with the Annual Report, Financ
website of the company at https://www.indswiftla
National Stock Exchange of India Limited at w
website of Central Depository Services (India) Li
send a physical copy of the Annual report to those
Notice is also hereby given that pursuant to the p
applicable rules framed thereunder that the Re
remain closed from 23rd September, 2025 to 29th
of the Company.

Pursuant to the provisions of Section 108 and
Companies (Management and Administration) R
Company is providing to all its members, the fa
business set forth in the Notice of the AGM. Th
agency for providing e-voting (remote and at the
VC/OAVM facility. The remote e-Voting facility wo

Cut-off Date	Shareholders as on cut-of
EVSN	250830030
Commencement of e-Voting	From 9.00 A.M. (IST) on F
End of e-Voting	Up to 5.00 P.M. (IST) on M

All members are informed that:

حماس کا غزہ میں مستقل جنگ بندی کی کسی بھی تجویز کو قبول کرنے پر آمادگی کا اعلان

العربیہ ڈاٹ نیٹ

غزہ//حماس نے اعلان کیا کہ وہ ایسی تمام تجاویز اور خیالات کے لیے کھلے پن کا مظاہرہ کر رہی ہے جو غزہ میں مستقل فائر بندی کو یقینی بنائیں۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب علاقائی اور عالمی سطح پر ایک جامع معاہدے کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ 18 اگست کو فلسطینی دھڑوں کے ساتھ مل کر ثالثوں کے پیش کردہ فائر بندی منصوبے کی منظوری کے اپنے عزم کو دہراتی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وہ ایسے کسی بھی خیال کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے جو مستقل جنگ بندی، غزہ سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا، بغیر کسی شرط کے امداد کی فراہمی اور قیدیوں کے حقیقی تبادلے کو ثالثوں کے ذریعے ہونے والی سنجیدہ بات چیت میں ممکن بنائے۔ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے اس حوالے سے فون پر بات کی۔ ادھر اسرائیلی ریڈیو نے خبر دی کہ وزیر اعظم کے قریبی ساتھی رون ڈرمر امریکہ کا دورہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں تاکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے حکام سے ملاقات کر سکیں۔ یہ دورہ اس وقت کیا جا رہا ہے جب غزہ میں فوجی کارروائیاں اور قیدیوں کے تبادلے پر مذاکرات جاری ہیں۔ ریڈیو کے مطابق مصر، امریکہ اور قطر اس وقت ایک نئے منصوبے پر کام کر رہے ہیں جس میں تمام قیدیوں کی بیک وقت رہائی شامل ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے نیتن یاھو کے قریب ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ حکومت ممکنہ طور پر قیدیوں کے تبادلے کے ایک جامع معاہدے کے لیے فوجی کارروائیاں روک سکتی ہے، تاہم وہ کسی جزوی معاہدے پر راضی نہیں ہوگی۔ ذرائع نے واضح کیا کہ فائر بندی اسی صورت ممکن ہے جب مکمل فریم ورک دستیاب ہو جو چند دنوں میں نافذ کیا جا سکے۔ میدان جنگ میں اسرائیلی فوج کے ایک عہدیدار نے چینل 12 کو بتایا کہ آئندہ ہفتے غزہ شہر میں کارروائیاں تیز کی جائیں گی اور ان کا محور فضائی حملوں میں شدت لانا ہوگا۔ عہدیدار کے مطابق حالیہ دنوں میں کم از کم 90 ہزار افراد غزہ شہر سے بے گھر ہو چکے ہیں۔ ہفتے کو اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں دوسرا رہائشی ٹاور تباہ کر دیا اور شہریوں کو ہدایت دی کہ وہ شہر چھوڑ کر جنوب میں المواصی کے علاقے میں منتقل ہو جائیں۔ فوج مسلسل زمینی حملے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ غزہ کے سول ڈیفنس کے مطابق ہفتے کے روز اسرائیلی فائرنگ سے 46 افراد جاں بحق ہوئے جن میں بڑی تعداد شیخ رضوان محلے کے رہائشیوں کی تھی۔ اسرائیلی طیاروں نے ہفتے کو غزہ شہر کے مغربی محلوں پر ہزاروں پمفلٹ گرائے جن میں لوگوں سے انخلا کا مطالبہ کیا گیا۔ بعد ازاں فوج نے اعلان کیا کہ اس نے ایک اور ٹاور کو نشانہ بنایا، جسے عینی شاہدین نے "برج السوسی" قرار دیا۔ اس سے قبل جمعے کو "برج مشتہی" کو بھی تباہ کیا گیا تھا۔ اسرائیلی حکومت نے حال ہی میں شمالی غزہ پر کنٹرول کی ایک منصوبہ بندی کی منظوری دی ہے، جہاں اس وقت اسرائیلی فوج تقریباً 75 فیصد علاقے پر قابض ہے۔ فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ شہر پر بڑے پیمانے پر زمینی حملے کے لیے تیار ہے، جہاں اقوام متحدہ کے مطابق تقریباً دس لاکھ افراد محصور ہیں اور جس کے بارے میں عالمی ادارہ "انسانی المیے" سے خبردار کر رہا ہے۔

غزہ میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف عالم گیر احتجاج

مرکز اطلاعات فلسطین

دارالخلافے//دنیا کے مختلف ممالک کی کئی دارالحکومتوں اور یورپی شہروں میں ہفتے کے روز لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ عوام نے فلسطین کے حق میں آواز بلند کی اور قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین نے اپنی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ محض بیانات پر اکتفا نہ کریں بلکہ اس درندگی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ آئرلینڈ میں عوامی اور سیاسی قوتوں نے مختلف شہروں میں مظاہرے کیے۔ دارالحکومت ڈبلن میں ہزاروں شہری امریکی سفارت خانے کے سامنے جمع ہوئے اور وہاں سے مارچ کرتے ہوئے وزارت خارجہ پہنچے۔ انہوں نے اپنی حکومت سے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کے خلاف سخت اور مؤثر پابندیاں عائد کی جائیں۔ مظاہرین نے واضح کیا کہ صرف علامتی طور پر فلسطین کو تسلیم کرنا کافی نہیں۔ برطانیہ میں غزہ پر مسلط جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک تیسویں بار لندن میں ہزاروں افراد نے سڑکوں پر نکل کر نسل کشی کے خلاف احتجاج کیا۔ اس دوران ایک ہزار سے زیادہ افراد نے "فلسطین ایکشن" نامی اس تحریک کی حمایت میں ریلی نکالی جسے برطانوی حکومت نے دہشت گرد تنظیم قرار دے کر پابندی لگا دی ہے۔ یہ مظاہرہ برطانیہ کی تاریخ میں سب سے بڑے اجتماعی سول نافرمانی کے اقدامات میں شمار ہوا۔ پولیس نے 420 سے زیادہ افراد کو گرفتار کر لیا اور ان پر دہشت گردی کی معاونت کے الزامات لگائے۔ سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں بھی ہزاروں افراد نے غزہ میں نسل کشی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل پر سخت پابندیاں لگائی جائیں۔ لوگ بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر لکھا تھا "غزہ میں بچے قتل ہو رہے ہیں، سکول اور ہسپتال بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں"۔ عوام نے "فلسطین کی آزادی" اور "قاتل بنجمن نیتن یاھو" کے نعرے لگائے اور قابض اسرائیل کے وزیر اعظم کو عالمی عدالت انصاف میں کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین وزارت خارجہ کے سامنے پہنچ کر دھرنا بھی دیا۔ جرمنی کے دارالحکومت برلن میں سینکڑوں افراد نے ریلی نکالی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قابض اسرائیل کو دی جانے والی فوجی اور مالی مدد فوری طور پر بند کرے۔ عوام نے محاصرہ ختم کرنے اور غزہ میں انسانی امداد کی فوری ترسیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اس مظاہرے کا عنوان تھا "غزہ میں نسل کشی بند کرو"۔ فرانس کے دارالحکومت پیرس میں ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا۔

امریکہ کی گلیوں میں نیشنل گارڈز

کے اہلکاروں کی تعیناتی پر ہزاروں شہریوں کا احتجاج

واشنگٹن//امریکی دارالحکومت کی گلیوں میں نیشنل گارڈز کے اہلکاروں کی تعیناتی پر ہزاروں شہریوں نے احتجاج کیا ہے۔ اپنے احتجاجی مارچ میں شہریوں نے صدر ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں فوجیوں کی تعیناتی کا حکم واپس لیا جائے۔ اس احتجاجی مارچ کے دوران کئی شرکاء نعرے لگا رہے تھے اب ٹرمپ کو وائٹ ہاؤس سے واپس گھر بھیجنے کا وقت آ گیا ہے۔ کچھ مظاہرین نعرے لگا رہے تھے واشنگٹن کو آزاد کرو اور کچھ نے دوسروں کو یہ نعرے لگاتے ہوئے کہ ظلم کا مقابلہ کرو ابھارنے کی کوشش کی تھی۔ مظاہرین میں شامل الیکس لافر نے کہا میں واشنگٹن ڈی سی پر قبضے کے خلاف احتجاج کرنے آیا ہوں۔ ہم آمرانہ حکومت کی مخالفت کرتے ہیں اور ہمیں وفاقی پولیس اور نیشنل گارڈ کو اپنی سڑکوں سے ہٹانے کی ضرورت ہے۔ یاد رہے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ شہر کو جرائم تباہ کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے پچھلے مہینے فوجیوں کو دوبارہ سے امن، نظم اور عوامی تحفظ قائم کرنے کے لیے تعینات کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے کیپٹل ڈسٹرکٹ کی میٹروپولیٹن پولیس ڈیپارٹمنٹ کو بھی براہ راست وفاقی کنٹرول میں رکھا اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں بشمول امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے ارکان کو شہر کی سڑکوں پر پولیس کے لیے بھیج رکھا ہے۔ جس کے واشنگٹن کے شہری رہنے والے عادی نہیں ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس دعوے کے ساتھ کہ شہر کو جرائم نے گھیر لیا ہے جسٹس ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ واشنگٹن میں جرائم کی شرح 2024 میں سامنے آنے والی شرح پچھلے تیس برسوں کے مقابلے میں سب سے کم ہے۔ یاد رہے واشنگٹن کانگریس کے زیر نگرانی ایک خود مختار وفاقی ضلع کے طور پر کام کرتا ہے۔ امریکی نیشنل گارڈز سروس ایک ایسی ملیشیا ہے جس میں امریکی پچاس ریاستوں کو جواب دہ سمجھا جاتا ہے۔ مظاہرین میں شامل کیسی نے واشنگٹن میں نیشنل گارڈز کی تعیناتی پر تنقید کرتے ہوئے کہا واشنگٹن ڈی سی میں جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہی دوسری آمریتوں کے ساتھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یاد رہے کیسی نے اپنے نام کا آخری حصہ بتانے سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا اگر شہریوں نے سب کچھ برداشت کر لیا تو یہ لوگ اسی طرز حکمرانی کو زیادہ سے زیادہ علاقوں میں پھیلا دیں گے۔ اس لیے ہمارے لیے جس حد تک ممکن ہو اسے روکنا ہوگا۔ خیال رہے 2000 سے زیادہ فوجی، بشمول چھ ریپبلکن ریاستوں کے دستے اس وقت شہر میں گشت کر رہے ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان کا مشن کب ختم ہوگا۔ فوج نے اسی ہفتے واشنگٹن میں نیشنل گارڈ کے قیام کی مدت میں 30 نومبر تک توسیع کر دی ہے۔

المواصی، قابض اسرائیل کے دعوے کے برعکس قتل گاہ اور بھوک کی جھیل بن چکا: یورومیڈ

مرکز اطلاعات فلسطین

غزہ//یورو میڈیٹرینین آبزرویٹری برائے انسانی حقوق نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس کے جنوبی علاقے المواصی کو "انسانی علاقہ" قرار دینا دراصل جھوٹا پروپیگنڈہ ہے جسے بار بار ہونے والے فوجی حملے اور وہاں موجود خوفناک انسانی المیہ خود رد کر دیتا ہے۔ لاکھوں جبری بے گھر فلسطینی نہ مناسب پناہ گاہوں تک رسائی رکھتے ہیں نہ خوراک، نہ پانی اور نہ ہی بنیادی صحت کی سہولتیں۔ جبکہ ان کی زندگی سنگین، غیر محفوظ حالات میں بالخصوص بچوں، عورتوں اور بزرگوں کے لیے موت کا پیغام بنی ہوئی ہیں۔ آبزرویٹری نے ایک بیان میں کہا کہ قابض فوج کا یہ دعویٰ کہ المواصی میں بہتر انسانی خدمات فراہم کی گئی ہیں، عملی حالات سے بالکل برعکس ہے۔ یہ علاقہ کسی بھی بنیادی ڈھانچے سے محروم ہے اور لاکھوں افراد کو وہاں زبردستی اکٹھا کر دیا گیا ہے جنہیں جبری انخلا کے احکامات کے ذریعے اپنے گھروں سے نکالا گیا اور رفح اور خان یونس کی اکثریتی آبادی کو ان کے مکانات سمیت زمین بوس کر دیا گیا۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ قابض اسرائیل نے المواصی کو "انسانی علاقہ" قرار دیا ہو۔ اکتوبر سنہ 2023ء میں بھی غزہ شہر اور مشرقی خان یونس کے بے دخلی احکامات کے ساتھ یہی دعویٰ کیا گیا تھا، لیکن اس کے باوجود قابض فوج نے اس علاقے پر زمینی، فضائی اور سمندری سے مسلسل بمباری کی۔ آبزرویٹری نے واضح کیا کہ اکتوبر 2023ء سے قابض جنگی طیاروں نے المواصی پر 109 فضائی حملے کیے جن میں سے سیکڑوں شہری شہید اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ کی بنیاد پر زمینی فوجی گاڑیوں، ڈرونز، جنگی بحری جہازوں اور توپ خانے سے شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ کئی بار جان بوجھ کر بے گھر افراد کو ان کے خیموں سمیت جلا دیا گیا یا انہیں امداد اور پانی کے حصول کے دوران قتل کیا گیا۔ آبزرویٹری کے مطابق المواصی کو جبری طور پر فلسطینیوں کے لیے جمع ہونے کی جگہ قرار دینا دراصل اجتماعی نسل کشی کے منصوبے کو نافذ کرنے کا ہتھیار ہے۔ اس کے گنجان حالات میں بڑے پیمانے پر شہریوں کو نشانہ بنانے کے لیے تباہ کن اور آگ لگانے والے ہتھیار استعمال کیے گئے جس سے شدید نفسیاتی، جسمانی اور ذہنی صدمات نے ہزاروں زندگیاں اجاڑ دیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم نے کہا کہ کسی بھی علاقے کو بے دخل شہریوں کے لیے مخصوص کرنے کے لیے بنیادی شرائط ہونا ضروری ہیں جیسے مناسب پناہ، خوراک، پینے کا صاف پانی، طبی سہولتیں اور تحفظ، لیکن المواصی ان سب سے محروم ہے۔ اس کے باعث یہ علاقہ عالمی قوانین کے لحاظ سے کسی انسانی معیار پر پورا نہیں اترتا بلکہ شہریوں کے لیے موت کا پھندا بن چکا ہے۔ آبزرویٹری کے مطابق المواصی کی کل زمین تقریباً 12 ہزار دونم ہے جو غزہ کی کل زمین کا محض تین فیصد ہے۔ یہ زمین پہلے زراعت کے لیے مخصوص تھی اور کسی بھی قسم کے بنیادی ڈھانچے سے خالی تھی، جس پر اب دس لاکھ سے زائد بے گھر افراد کو آنے پر مجبور کیا گیا ہے، حالانکہ پہلے ہی یہاں آٹھ لاکھ لوگ فرسودہ خیموں میں رہنے پر مجبور تھے۔ صورت حال رفح اور خان یونس کے انہدام اور وہاں کی آبادی کے تیز المواصی کی طرف دھکیلے سے پیدا ہوئی ہے۔ آبزرویٹری نے امر کی بھی نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کے دعوے کے برعکس المواصی میں کوئی محفوظ ہسپتال موجود نہیں۔ ناصر میڈیکل کمپلیکس کو فروری سنہ 2024ء میں قابض فوج نے میدانی اعدام اور جبری گمشدگی کا مرکز بنا دیا، جبکہ پھر کئی بار اسے نشانہ بنایا گیا، حالیہ بمباری میں 20 افراد شہید ہوئے جن میں 5 صحافی، ایک ڈاکٹر اور ایک سول ڈیفنس اہلکار شامل تھے۔ اسی طرح ہسپتال الامل معطل ہے اور یورپی ہسپتال غزہ بھی تباہ شدہ حالت میں ہے، جبکہ فیلڈ ہسپتال نہایت محدود خدمات فراہم کرتے ہیں اور وہ بھی بار بار نشانہ بنتے ہیں۔

پاکستان میں سیلاب متاثرہ افراد کو لے جانے والی کشتی الٹنے سے 5 افراد ہلاک

اسلام آباد//پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ جنوبی پنجاب صوبے میں انخلا کرنے والوں کو لے جانے والی کشتی الٹنے سے کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 12 سے زائد کو بچا لیا گیا۔ پاکستان کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق ہفتے کو ملتان ضلع میں تیز کرنٹ کی وجہ سے کشتی الٹ گئی تاہم مسافروں کی اکثریت محفوظ رہی۔ پنجاب کے ریلیف کمشنر نبیل جاوید کی جانب سے ہفتے کو جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق، راوی، ستلج اور چناب دریاؤں سے آنے والے سیلاب نے 4,100 سے زائد دیہات کو متاثر کیا ہے، جس سے 20 لاکھ سے زیادہ لوگ اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ الجزیرہ کے حوالے سے اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق، جون سے اب تک پاکستان میں مون سون کے سیلاب سے تقریباً 900 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق لوگوں نے اپنا سامان چھوڑ دیا ہے اور اپنی جان بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ زیادہ تر لوگوں کے پاس کوئی تحفظ نہیں ہے۔ ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں ضائع ہو گئیں۔ آم کے تمام باغات ڈوب گئے ہیں۔ ستمبر تک، مانسون کا موسم عام طور پر ختم ہو چکا ہوگا لیکن محکمہ موسمیات نے جلد ہی 10 ویں مانسون کی آمد کی پیش گوئی کی تھی۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق، گلوبل وارمنگ نے پاکستان میں اس سال مون سون کی بارشوں کو مزید خراب کر دیا ہے، جو کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے سب سے زیادہ خطرے والے ممالک میں سے ایک ہے۔ موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے سے حالیہ ہفتوں میں پہاڑی شمال اور مغرب میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ شروع ہوئی ہے۔ دریائے ستلج پر گنڈا سنگھ والا میں صورتحال بدستور تشویشناک ہے، جہاں انتہائی اونچے سیلاب کی سطح برقرار ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق، ڈی جی نے 7 سے 9 ستمبر تک ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کے پہاڑی ندی نالوں میں اچانک سیلاب آنے کے امکان سے بھی خبردار کیا۔ انتباہات کی روشنی میں، پی ڈی ایم اے نے زراعت، آبپاشی، صحت، جنگلات، لائیوسٹاک اور ٹرانسپورٹ کے محکموں کو ہائی الرٹ رہنے کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ ایمرجنسی کنٹرول رومز کو چالو کر دیا گیا ہے، اور عملے کے ارکان کو صورتحال کو سنبھالنے کے لیے اسٹینڈ بائی پر ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق، پی ڈی ایم اے کے ڈی جی نے عوام پر زور دیا کہ وہ حکام کی طرف سے جاری کردہ احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور ہنگامی انخلاء کے دوران انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

پاکستان نے افغان مہاجرین کی ملک بدری روکنے کیلئے اقوام متحدہ کی اپیل مسترد کر دی

اسلام آباد//پاکستان نے افغانستان کے مہلک کنڑ زلزلے کے بعد پیدا ہونے والے انسانی خدشات کے باوجود افغان مہاجرین کی ملک بدری کو معطل کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی اپیلوں کو مسترد کر دیا ہے، اور اپنے وطن واپسی کے منصوبے کو نافذ کرنے پر اصرار کیا ہے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ کی جانب سے افغان مہاجرین کی جاری ملک بدری کو معطل کرنے کے مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے حکومت کے فیصلے پر عمل درآمد پر اصرار کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے جمعہ 5 ستمبر کو صحافیوں کو بتایا کہ وطن واپسی کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور اس عمل کو "معطل" نہیں کیا جائے گا۔ قبل ازیں، اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین فلیپو گرانڈی نے افغانستان کے صوبہ کنڑ میں تباہ کن زلزلے کا حوالہ دیتے ہوئے اسلام آباد سے ملک بدری روکنے کی اپیل کی تھی جس سے ہزاروں افراد بے گھر ہوئے تھے۔ افغانستان میں انسانی حقوق کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے رچرڈ بینیٹ نے بھی پاکستان سے اپیل کی کہ وہ بے دخلی میں تاخیر کرے، اور کمزور خاندانوں کے لیے سنگین انسانی نتائج کا انتباہ دیا۔ اس کے جواب میں، پاکستانی وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک ملک بدری جاری رہے گی، ملک قانونی طور پر داخل ہونے کے خواہاں افغانوں کے لیے "آزادانہ ویزا پالیسی" برقرار رکھتا ہے۔ پاکستان نے یکم ستمبر کو غیر دستاویزی افغان مہاجرین اور جن کے عارضی رہائش کے اجازت نامے ختم ہو چکے ہیں، رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے کے لیے آخری تاریخ مقرر کی تھی۔ انسانی حقوق کے گروپوں اور پناہ گزینوں کے حامیوں نے بار بار پاکستان کے بڑے پیمانے پر اخراج کے منصوبے پر تنقید کی ہے، اور دلیل دی ہے کہ یہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتا ہے اور طالبان کے دور حکومت میں ہزاروں افغانوں کو ظلم و ستم کے خطرے میں ڈالتا ہے۔ مبصرین نے خبردار کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی اپیلوں کو نظر انداز کرنے سے پاکستان کے بین الاقوامی تعلقات مزید کشیدہ ہو سکتے ہیں، جب کہ تنازعات اور قدرتی آفات سے پہلے ہی بے گھر ہونے والے افغان مہاجرین کے لیے انسانی بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

ترکیہ کے شمال مغربی میں 4.9 شدت کا زلزلہ

استنبول//ترکیہ کے شمال مغربی صوبے بالیق اسیر میں اتوار کو 4.9 شدت کا زلزلہ آیا، ترک آفات سے نمٹنے کے ادارے اے ایف اے ڈی (اے ایف اے ڈی) کے مطابق اس زلزلے سے فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اے ایف اے ڈی نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز بالیق اسیر کے ضلع سندرگی میں تھا اور یہ 7.72 کلومیٹر گہرائی میں ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ ماہ اسی علاقے میں 6.1 شدت کا زلزلہ آیا تھا، جس میں